تہمینہ عباس

اشاریۂ اردو

(جلد ۹۴، شمارہ ۱، جنوری تا جون ۲۰۱۸ء)

شمار	مقالہ نگار	عنوان	صفحہ	خلاصہ	کلیدی الفاظ
۱	محمد حمزہ فاروقی	ساغر نظامی اور عزیز احمد کی ناشرین سے مکاتبت	۷	عزیز احمد تحقیق، تنقید، شاعری، افسانہ نگاری، ناول نویسی اور تاریخ نویسی کے حوالے سے جانے جاتے ہیں جب کہ ساغر نظامی بحیثیت شاعر اور صحافی جانے جاتے ہیں۔ اس مقالے میں مصنف نے عزیز احمد اور ساغر نظامی کے شیخ نذیر احمد مالک تاج آفس، محمد علی روڈ سے خط کتابت اور معاہدات کا تنقیدی جائزہ پیش کیا ہے۔	عزیز احمد، ساغر نظامی، شیخ نذیر احمد، خط کتابت
۲	صغیر افراہیم	تحریکِ آزادی کے اصل قائد	۱۵	اس مقالے میں ۱۷۵۷ء سے لے کر ۱۹۴۷ء کے دوران ہندوستان کی کم زور ہوتی ہوئی سیاسی اور سماجی صورتِ حال کو موضوع بنایا گیا ہے نیز تحریکِ آزادی میں مختلف صورتوں میں حصہ لینے والے علما، فضلا اور مختلف تحریکات کا حوالہ دیا گیا ہے جو مصنف کے خیال میں تحریکِ آزادی کے اصلی ہیرو اور قائد تھے۔ حیدر علی، ٹیپو سلطان، شاہ ولی اللہ، مدرسۂ رحیمیہ، مجنوں شاہ، کرم شاہ، شریعت اللہ، فرائضی تحریک، تیتو میر کی تحریک، تحریکِ مجاہدین، شاہ عبدالعزیز، سید احمد شہید، شاہ اسماعیل، مولانا فضل حق خیر آبادی، احمد شاہ اور حاجی امداد اللہ مہاجر مکی کے علاوہ تحریکِ علی گڑھ اور سرسید احمد خان نے بھی اہم کردار ادا کیا۔	تحریکِ آزادی، ہندوستان، سیاسی صورتِ حال، حیدر علی، ٹیپو سلطان، شاہ ولی اللہ، فرائضی تحریک، تیتو میر کی تحریک، علی گڑھ تحریک، سرسید احمد خان
۳	رخسانہ صبا	عالمی ادب کی چند نظمیں: ایک تحقیقی وتنقیدی مطالعہ	۲۶	اس مقالے میں عالمی ادب کی چند طویل نظموں، گلگامش (بابلی اور آشوری ادب)، ٹوٹی کشتی کا ملاح اور سنوہا (قدیم مصری ادب)،	گلگامش، ٹوٹی کشتی کا ملّاح اور سنوہا، ایلیڈ اور اوڈیسی، مہابھارت،

				ایلیڈ اور اوڈیسی (قدیم یونانی ادب)، مہابھارت، رامائن اور شکنتلا (قدیم سنسکرت ادب)، اینیڈ (لاطینی ادب)، بی ولف (اینگلو سیکسن ادب)، شاہ نامۂ فردوسی اور مثنوی معنوی (فارسی ادب)، طربیۂ خداوندی (قدیم اطالوی ادب)، ٹیلز آف کینٹربری، فیئری کوئن، پیراڈائز لاسٹ (کلاسیکی انگریزی ادب)، فاؤسٹ (جرمن ادب)، دی ویسٹ لینڈ اور کینٹوز (جدید انگریزی ادب) کی تاریخ اور ادبی خوبیاں بیان کی گئی ہیں۔ ان عالمی ادبی شاہ کاروں کے بارے میں اہم معلومات اور تنقیدی جائزہ اس مقالے میں شامل ہے۔	رامائن، شکنتلا، اینیڈ، بی ولف، شاہ نامہ فردوسی، مثنوی معنوی، طربیہ خداوندی، ٹیلز آف کینٹر بری، فیئری کوئن، پیراڈائز لاسٹ، فاؤسٹ، ویسٹ لینڈ اور کینٹوز
۴	فیض الدین احمد	امیر خسرو اور سید حسن سجزی کا واقعۂ اسیری	۹۸	امیر خسرو اردو اور فارسی کے مشہور شاعر اور کئی کتابوں کے مصنف تھے، ان کے جگری دوست حسن سجزی بھی اس دور کے مشہور شاعر تھے۔ اس مقالے میں مصنف نے امیر خسرو کے فن و شخصیت پر نظر ڈالتے ہوئے ان کی اور حسن سجزی کی دو سال اسیری کے شواہد پیش کیے ہیں جس کا تذکرہ بہت کم کتابوں میں ملتا ہے اور جہاں جہاں ملتا بھی ہے وہاں اختلافی بلکہ غلط معلومات بھی درج ہیں۔ مقالہ نگار نے امیر خسرو کے واقعۂ اسیری سے متعلق مغالطے دور کرنے کی کوشش کی ہے۔	امیر خسرو، حسن سجزی، فارسی شاعر، واقعۂ اسیری، ملتان، مغل
۵	ذوالفقار علی دانش	مشائخِ سندھ کی مکتوب نگاری: محرکات اور اسلوب	۱۴۰	اردو ادب میں خطوط کی اہمیت بہ حیثیت صنف مسلمہ ہے۔ اس مقالے میں مشائخِ سندھ کے مکاتیب کے مقاصد محرکات اور اسلوب کا تحقیقی انداز میں تجزیہ پیش کیا ہے اور مکتوب نگاروں کے رجحانات اور شخصیت کی جھلکیاں بھی خطوط میں تلاش کی گئی ہیں۔ مکتوباتِ علمی غلام رسول قادری کے ۳ اور صاحب زادہ محمد علم الدین قادری کے ۱۷ خطوط کا مجموعہ ہے جسے ڈاکٹر صاحب زادہ فرید الدین قادری	مشائخ سندھ، مکتوباتِ علمی، غلام رسول قادری، صاحب زادہ محمد علم الدین، صاحب زادہ ڈاکٹر فرید الدین قادری

				نے مرتب کیا ہے۔ مذکورہ بالا تمام خطوط غلام رسول قادری کے مرید صادق صوفی نذیر احمد خاں قادری کے ارسال کردہ خطوط کے جوابات ہیں جن میں سفرِ سلوک میں پیش آنے والے تمام پہلوؤں کا تسلی بخش جواب دیا گیا ہے۔	
۶	انصار احمد شیخ	صحت املا کے اصول: ایک تجزیاتی مطالعہ	۱۵۴	پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی نے ایک کتابچہ بنام صحت املا کے اصول تصنیف کیا ہے۔ اس مقالے میں ڈاکٹر انصار احمد شیخ نے ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی کی پیش کردہ تیس تجاویز میں سے چند کو چھوڑ کر، بیش تر کو اتفاق و اختلاف کے تناظر میں مثبت، مدلل، علمی اور معروضی نقطۂ نظر سے سمجھنے کی کوشش کی ہے۔ املا سے متعلق مباحث کا پس منظر اور اختلافی صورتِ حال بھی اہم ماہرین کے حوالے سے بیان کی گئی ہے۔	انصار احمد شیخ، رفیع الدین ہاشمی، صحت املا کے اصول، املا کا انتشار، اردو املا میں اختلافی مباحث۔
۷	محمد عباس	طلسمی حقیقت نگاری: ایک تعارف	۱۶۹	طلسمی حقیقت نگاری سے مراد فکشن کی وہ تکنیک ہے جو لاطینی امریکا کے فکشن میں استعمال ہوئی اور اب دنیا بھر کے ادب میں رائج ہے۔ اس مقالے میں طلسمی حقیقت نگاری کا تعارف پیش کیا گیا ہے کہ کس طرح اس میں حقیقت اور تخیل کا امتزاج ہوتا ہے نیز مختلف مقامات، بیانیے اور ثقافت میں طلسمی حقیقت نگاری کی حیثیت بیان کی گئی ہے۔	طلسمی حقیقت نگاری، فکشن
۸	فوزیہ بتول/ خاور نوازش	اردو اور ہندی کے اشتراکات اور اختلافات (ڈاکٹر گوپی چند نارنگ کی نظر میں)	۱۸۵	ڈاکٹر گوپی چند نارنگ نے اردو زبان کی ابتدا اور ارتقا، اردو رسم الخط اور اردو کے لسانی مطالعات کو مختلف مضامین کی صورت میں وقتاً فوقتاً پیش کیا ہے اور اردو اور ہندی کے تعلق پر بہت تفصیل سے لکھا ہے۔ اس مقالے میں ڈاکٹر گوپی چند نارنگ کی رائے کی روشنی میں اردو اور ہندی اختلافات اور اشتراکات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ گوپی چند نارنگ نے اردو اور ہندی کو دو سگی بہنیں قرار دینے کے باوجود ان دونوں کی علاحدہ حیثیت کو تسلیم کیا ہے۔	اردو زبان، ہندی زبان، اردو اور ہندی کے اشتراکات و اختلافات، لسانی مطالعات، گوپی چند نارنگ کے لسانی اور املائی نظریات۔

۹	شمائلہ شاد	ماہ نامہ ساقی کے اداریے اور شاہد احمد دہلوی	۱۹۷	شاہد احمد دہلوی، مشہور ناول نگار مولوی نذیر احمد کے پوتے تھے۔ انھوں نے مشہور ادبی پرچہ ساقی جاری کیا۔ جنوری ۱۹۳۰ء سے لے کر فروری ۱۹۴۳ء تک ماہ نامہ ساقی مسلسل شائع ہوتا رہا ہے۔ اس مقالے میں ماہ نامہ ساقی کی علمی اور ادبی حیثیت کے علاوہ شاہد احمد دہلوی کے لکھے ہوئے اداریوں کی زبان، موضوعات اور اداریوں میں موجود ادبی رجحانات کا جائزہ لیا گیا ہے۔	ماہ نامہ ساقی، شاہد احمد دہلوی، مولوی نذیر احمد، ساقی کے اداریے
۱۰	تہمینہ عباس	اشاریۂ اردو، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۷ء	۲۱۴	اشاریۂ اردو میں جولائی تا دسمبر ۲۰۱۷ء کے اردو کا اشاریہ بنایا گیا ہے جس میں مختلف موضوعات پر معروف محققین کے مقالے موجود ہیں۔	اشاریۂ اردو، تحقیق
۱۱۔	فتح محمد ملک	Shah Latif Bhitai and the Call of Gallows	۳	شاہ عبداللطیف بھٹائی سندھ کے مشہور صوفی شاعر ہیں۔ ان کے رسالے شاہ جو رسالو کا کئی زبانوں میں ترجمہ ہوچکا ہے۔ پاکستان اور دیگر زبانوں کے عالم شاہ عبداللطیف کی شاعری اور فلسفے کو سمجھنے کی کوشش کر چکے ہیں۔ اس مقالے میں اس بات کا جائزہ لیا گیا ہے کہ شاہ لطیف کا عشق باطنی اور سچا عشق عشق ہے۔ جو اللہ تعالیٰ سے عشق کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ سندھ میں جاگیردارانہ نظام موجود ہے جہاں شاہ عبداللطیف نے لوگوں کو اللہ تعالیٰ سے عشق کی جانب اپنی شاعری اور فلسفے کے ذریعے راغب کیا۔	شاہ عبداللطیف، شاہ جو رسالو، ترجمہ، عشقِ حقیقی، سندھ، جاگیردارانہ نظام، سندھی شاعری۔